



Noble Quran الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) حضرت شاہ عبد القادر (اردو ترجمہ بمعہ عربی)

سورة المرسلات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

.1

قسم ہے چلتی باؤں (ہواؤں) کی، دل کو خوش آتی،

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا

.2

پھر جھونکا دینے والیاں زور سے (طوفانی)،

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا

.3

پھر ابھارنے والیاں اٹھا کر (بادلوں کو)،

فَالفَارِقَاتِ فَرْقًا

.4

پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر،

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا

.5

پھر فرشتے اتارنے والوں کی سمجھوتی (نصیحت)،

عَذْرًا أَوْ تَذْمِرًا

.6

الزام اتارنے (توبہ کے لئے) کو، یا ڈر سنانے کو۔

إِثْمًا تُوْعَدُونَ لَوَاقِعُ

.7

مقرر (یاد رکھو) جو تم سے وعدہ ہو اسو ہونا ہے۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ

.8

پھر جب تارے مٹائے جائیں (ماند پڑ جائیں)،

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ

.9

اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں (پھاڑ دیا جائے)،

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ

.10

اور جب پہاڑ اڑائے جائیں،

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقْتَتَتْ

.11

اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے۔

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ

.12

کس دن کی ان کو دیر ہے؟

لِيَوْمِ الْقُصْلِ

.13

اس فیصلہ کے دن کی،

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الْقَصْرِ

.14

اور تو کیا بوجھا کیا ہے (کیسا ہوگا) فیصلہ کا دن؟

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.15

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ هُمْ الْآوَّلِينَ

.16

کیا ہم کھپا (ہلاک) نہیں چکے گلے (پہلے)؟

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخِرِينَ

.17

پھر ان کے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلے (بعد والوں کو)۔

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ

.18

ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں گنہگاروں سے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.19

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ

.20

کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے؟

فَجَعَلْنَا فِي قَدْرِ امْرَأَتَيْنِ

.21

پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ) میں،

إِلَى قَدَرٍ مَعْلُومٍ

.22

ایک وعدہ (مدت) مقرر تک،

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ

.23

پھر ہم کر سکے، سو کیا خوب سکت (طاقت) والے ہیں۔

وَيُلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.24

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا

.25

کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی،

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا

.26

جیتوں (زندوں) کو اور مردوں کو،

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَّ شَاحِحَاتٍ

.27

اور رکھے اس میں بوجھ کو پہاڑ اونچے،

وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا

اور پلایا تم کو پانی میٹھا پیاس بجھاتا۔

وَيُلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.28

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

چلو دیکھو! جو چیز تم لوگ جھٹلاتے تھے،

.29

انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ

چلو ایک چھاؤں میں، جس کی تین پھانکیں (شاخیں)،

.30

لَا ظِلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ

نہ گھن (سایہ، کشادگی) کی اور نہ کام آئے تپش میں۔

.31

إِنَّمَا تَرْمِي بِشَرِّرٍ كَالْقَصْرِ

وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل (کے برابر بڑی)،

.32

كَأَنَّهُ جَمَالَتٌ صُفْرٌ

جیسے وہ اونٹ ہیں زرد (رنگ کے)۔

.33

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

.34

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ

یہ وہ دن ہے، کہ نہ بولیں گے،

.35

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ

اور نہ ان کو حکم ہو کہ توبہ (عذر پیش) کریں۔

.36

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

.37

هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ

یہ ہے دن فیصلے کا،

جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ

جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں (پہلوں) کو،

.38

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا

پھر اگر کچھ داؤ ہے تمہارا، تو چلا لو مجھ پر۔

.39

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

.40

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ

جو ڈروالے (متقی) ہیں، وہ چھاؤں میں ہیں اور ندیوں میں،

.41

وَفَوَاحِشٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ

اور میوے (ہوں گے) جس قسم کے (انکے) جی (دل) چاہے،

.42

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

کھاؤ اور پیو ریح (مزے) سے، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

.43

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

.44

ہم یوں ہی دیتے ہیں بدلہ نیکی والوں کو۔

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.45

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ تُجْرِمُونَ

.46

کھا لو اور برت (مزہ لے) لو تھوڑے دنوں تم مقرر (یقیناً) گنہگار ہو۔

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.47

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْرَأَتُكُمْ أَلَا يَرَوْنَ كَعُونٌ

.48

اور جب کہتے ان کو، نوو (جھکوا اللہ کے آگے)، نہیں نوتے (جھکتے)۔

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

.49

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ كَإِيَّامِنَا

.50

اب کس بات (کلام) پر اس کے بعد یقین لائیں گے؟
